REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۲۱ شوال ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ

جلد ۴۷/۱۲ ۱۱ ہجرت ۱۳۳۷ہش ۱۱ مئی ۱۹۵۸ء نمبر ۱۱۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی عام طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے البتہ سر درد کی خفیف سی تکلیف ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ڈاکٹر خان صاحب کو چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا

مرحوم اپنے آبائی گاؤں اتمان زئی میں سپرد خاک کر دیئے گئے

جنازہ میں ہزاروں سوگوار افراد کے علاوہ مرکزی و صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کی شرکت

نہایت درجہ غم اور رنج کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مورخہ ۹ مئی کی صبح کو مغربی پاکستان کے سابق وزیر اعلےٰ اور ری پبلکن پارٹی کے نامور قائد ڈاکٹر خان صاحب کو لاہور میں چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا۔ میانوالی خیل کے رہنے والے ۳۵ سالہ ملزم عطا محمد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر خان صاحب کی عمر ۷۶ سال تھی انہیں اپنے بیٹے خان سعد اللہ خان ڈپٹی سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت مغربی پاکستان کی کوٹھی ۱۶ ایکمن روڈ پر صبح ۷ بجکر بیس منٹ کے قریب قتل کیا گیا۔

آپ کو اسی روز شام کو آپ کے آبائی گاؤں اتمان زئی میں جو پشاور سے ۲۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جنازہ اور تدفین میں علاقے کے ہزاروں کاشتکاروں اور دیہاتیوں کے علاوہ مرکزی و صوبائی حکومتوں کے نمائندوں برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر اور اعلےٰ سول اور فوجی حکام نے شرکت کی۔ آپ کی نعش ہوائی فوج کے ایک خاص طیارہ میں سوا دو بجے لاہور سے پشاور لے جائی گئی تھی۔ آپ کی وفات کی خبر موصول ہوتے ہی تمام سرکاری دفاتر بند کر دیئے گئے اور تمام سرکاری عمارتوں پر پرچم سرنگوں کر دیا گیا۔

ری پبلکن پارٹی کے عظیم سربراہ ڈاکٹر خان صاحب کے افسوسناک قتل پر ملک کے طول و عرض میں شدید رنج و الم کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ تمام لیڈروں اور رہنمایان قوم نے مرحوم کی ان خدمات کو پُرجوش خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ جو آپ نے برصغیر کی جدوجہد آزادی اور اس کے بعد وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے سلسلہ میں انجام دیں۔ ڈاکٹر خان صاحب مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں محترمہ فاطمہ جناح صدر سکندر مرزا وزیر اعظم ملک نون۔ گورنر مغربی پاکستان اختر حسین۔ عبد القیوم خان۔ مسٹر چندریگر میاں ممتاز محمد دولتانہ۔ راجہ غضنفر علی خان۔ مسٹر فضل الحق۔ مسٹر عطاء الرحمن خان۔ مرکزی اور صوبائی وزراء اور تمام دوسری سیاسی جماعتوں کے نمائندے شامل ہیں۔

۳۵ سالہ ملزم عطا محمد نے اپنی گرفتاری کے بعد پولیس کے روبرو جو ابتدائی بیان دیا ہے۔ اس کے مطابق ۷۶ سالہ ری پبلکن قائد ڈاکٹر خان صاحب کے اس بزدلانہ قتل کا پس منظر محض ذاتی ہے۔ ملزم کو پٹواری کے عہدہ پر اپنی ملازمت کی بحالی اور اپنی مفرور بیوی کی واپسی کے لئے ڈاکٹر خان صاحب کی امداد درکار تھی۔ مگر جب اسے اس سلسلہ میں مایوسی ہوئی تو اس نے ڈاکٹر صاحب پر قاتلانہ حملہ کر دیا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

ڈاکٹر خان صاحب کی وفات پر صدر سکندر مرزا کا تعزیتی پیغام

ملتان ۹ مئی۔ صدر سکندر مرزا نے ڈاکٹر خان صاحب کے سانحۂ قتل پر ایک تعزیتی پیغام میں لکھا ہے کہ ایک قاتل کے بزدلانہ فعل نے ایک انتہائی شریف انسان کو ہم سے جدا کر دیا ہے۔ صدر مرزا نے یہ پیغام ملتان چھاؤنی کے ریلوے سٹیشن پر جاری کیا۔ آپ اس وقت کراچی سے یہاں پہونچے تھے۔ پیغام میں مزید کہا گیا ہے۔ میں ڈاکٹر خان صاحب مرحوم کو گزشتہ ۳۵ برس سے جانتا تھا۔ اور مجھے ان کے دوست ہونے کا شرف حاصل تھا۔ اس المیہ پر میرا دل دکھی ہے اور میں مرحوم کے خاندان والوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ خدا انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ برصغیر کی آزادی کے لئے ان کی خدمات کچھ کم نہیں تھیں۔

خاتون پاکستان کا پیغام تعزیت

"مجھے ڈاکٹر خان صاحب کے انتقال کی خبر سنکر بڑا صدمہ پہونچا۔ جس بزدل شخص نے ڈاکٹر خان صاحب کو قتل کر کے انتہائی نفرت انگیز جرم کا ارتکاب کیا۔ اس نے ملک کے مفاد کو شدید نقصان پہنچایا ہے ایسے تشدد آمیز اقدامات کی ہر طرف سے مذمت ہونی چاہیئے۔"

ڈاکٹر خان صاحب کے واقعہ قتل کی مکمل تحقیقات کرائی جائیگی

وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان جناب مظفر علی خان قزلباش کا بیان

لاہور ۱۰ مئی۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب مظفر علی قزلباش نے کل شام صدر سکندر مرزا کے ہمراہ بذریعہ ریل کراچی سے لاہور پہونچنے پر اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا اس موقعہ پر ڈاکٹر خان صاحب کی وفات ایک بہت بڑا سانحہ ہے۔ ملک اور قوم ایک عظیم دولت اور جدوجہد آزادی کے ایک بہادر سپاہی سے محروم ہو گئے ہیں اور بلا شبہ ان کی وفات ایک بہت بڑے قومی نقصان کی حیثیت رکھتی ہے۔ وزیر اعلےٰ نے مزید کہا مجھے واقعات اور اصل حقیقت کا علم نہیں ہے۔ لیکن ہم مکمل تحقیقات کرائیں گے۔ اور اصل حقیقت معلوم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

صدر سکندر مرزا اور جناب مظفر علی قزلباش جو کل شام ہی کراچی سے لاہور پہنچے تھے۔ آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز پشاور جا رہے ہیں۔ صدر مرزا آج سہ پہر کو ہی اتمان زئی سے لاہور واپس پہنچکر کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۵۸ء

قدرتِ ثانیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ الوصیت میں اپنی خلافت کے متعلق پوری پوری وضاحت کر دی ہے آپ نے قدرت اول اور قدرت ثانیہ کی تقسیم سے یہ امر واضح فرمایا ہے کہ جس غرض کے لئے انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوتے ہیں۔ وہ ان کی مادی زندگی حیات میں ختم نہیں ہو جاتا۔ بے شک انبیاء علیہم السلام اس کام کی پختہ بنیادیں قائم کر دیتے ہیں جو ان کے سپرد ہوتا ہے۔ چونکہ وہ بھی بشر ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے تکوینی قانون کے مطابق ان کی مادی حیات بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے کام کی تکمیل کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا ہے کہ ان کی وفات کے بعد انسانوں ہی میں سے ان کے جانشین مقرر کرتا ہے تاکہ اللہ تعالےٰ کا کام جب تک اس کی مرضی ہے اس سلسلہ کے ذریعہ جاری رہے۔

انبیاء علیہم السلام کی مادی حیات تو محدود ہوتی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کا کام غیر محدود ہے۔ اس کو جاری رکھنے کے لئے لازم ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے جانشین کھڑے ہوں یہ ایک ایسی واضح حقیقت ہے۔ کہ جس سے کوئی سمجھدار انسان انکار نہیں کر سکتا۔ انبیاء علیہم السلام اپنی زندگی میں جو اثر لوگوں پر ڈالتے ہیں۔ اور جو کام وہ کر رہے ہوتے ہیں۔ مخالفین بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور اکثر وہ یہ توقع کرتے ہیں۔ کہ ان کے بعد یہ سلسلہ درہم برہم ہو جائے گا جو کامیابیاں انہوں نے حاصل کی ہیں۔ وہ ان کی ذات کے ساتھ ہی وابستہ ہیں۔ مخالفین تو صرف ظاہر کو دیکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ یہ کامیابیاں ان کی غیر معمولی قابلیت کی وجہ سے ہیں۔ وہ ان کے پیچھے اللہ تعالےٰ کا ہاتھ نہیں دیکھ سکتے۔ اس لئے جب وہ وفات پاتے ہیں تو بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اور ان کی توقعات پھر نئے جوش سے بیدار ہو جاتی ہیں اور سلسلہ کو ختم کرنے کے لئے اپنی پوری قوتیں میدان میں لے آتے ہیں جس سے بظاہر سلسلہ کے لئے ایک عظیم خطرہ پیدا ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الوصیۃ میں اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر اس بات کو واضح فرمایا ہے۔ کہ مخالفین کی یہ خوشیاں مغالطہ پر مبنی ہوتی ہیں۔ قدرت اول کے بعد اللہ تعالےٰ نے قدرت ثانیہ کا سلسلہ قائم کیا ہوا ہے۔ اور جس کام کو مخالفین سمجھتے ہیں کہ وہ انبیاء علیہم السلام کی وفات کے ساتھ ختم ہو جائے گا۔ اس کی تکمیل کے لئے اللہ تعالےٰ انبیاء علیہم السلام کے متبعین میں سے ایک شخص کو کھڑا کر دیتا ہے۔ جو اس کام کو آگے دھکیلتا ہے۔ اس طرح مخالفین کی توقعات ناکام ہو جاتی ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صرف نظریہ کے طور پر ہی اس الٰہی قانون کو پیش نہیں کیا۔ بلکہ آپ نے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق کی جانشینی کی نہایت درخشاں مثال بھی پیش کی ہے چنانچہ یہ حقیقت ہے کہ سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات پر نہ صرف مخالفین کے دلوں میں مخالفت کا ایک نیا جوش اٹھا بلکہ خود مسلمانوں کے اندر انتشار پھیلنے کا سخت خطرہ پیدا ہو گیا ایک ایسا وقت تھا کہ بڑے بڑے استقامت کے پہاڑ بھی اس زلزلہ سے متاثر ہونے سے نہ بچ سکے لیکن ابھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جنازہ بھی نہیں پڑھا گیا تھا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کا جانشین بنا کر ایک انسان کو سیدنا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات میں کھڑا کر دیا۔ جنہوں نے نہ صرف بیرونی دشمنوں کا پورا پورا مقابلہ کیا۔ بلکہ اندرونی انتشار کا بھی قلع قمع کر دیا

تاریخ بتاتی ہے کہ حضرت ابو بکرؓ جیسا نرم دل اور حلیم انسان اتنا مضبوط اور طاقتور ثابت ہوا۔ کہ اس کے سوا کہ تسلیم کیا جائے کہ اللہ تعالےٰ ہی نے آپ کو کھڑا کیا تھا کوئی چارہ نہیں رہتا۔ سیدنا حضرت عمرؓ جو طبعاً مضبوط دل انسان مشہور تھے۔ اور جنہوں نے واقعی اپنے عہد خلافت میں اپنی قوتوں کا بے نظیر مظاہرہ کیا۔ ان کا یہ حال تھا کہ اگر حضرت ابو بکرؓ وقت پر آپ کی راہ نمائی نہ کرتے تو خدا جانے کیا ہو جاتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ حضرت ابو بکرؓ ہی قدرتِ ثانیہ کی بنیادیں مستحکم کرنے کے لئے موزوں ترین انسان تھے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی نے ان کا انتخاب فرمایا تھا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صرف یہ مثال ہی پیش نہیں کی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر اس مثال کے پردہ میں آپ نے یہ پیشگوئی فرمائی۔ کہ آپ کی وفات کے بعد بھی "قدرت ثانیہ" کا اسی طرح ظہور ہوگا کہ ابھی آپ کا جنازہ بھی نہیں پڑھا جائے گا۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنی حکمت سے آپ کا بھی "جانشین" کھڑا کر دے گا۔ جس طرح سیدنا حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ کا انتخاب عمل میں آیا۔ وہ بجائے خود خدا تعالےٰ کی قدرت کا ایک محیّر العقول معجزہ ہے اللہ تعالےٰ نے بڑے بڑے آزاد طبعوں اور بلند خیالوں کو باندھ کر آپ کی بیعت کرا دی۔ وہ لوگ جو بعد میں اپنا تمام زور اس بات میں خرچ کرتے چلے آئے ہیں کہ "انجمن" کو "خلیفہ" ثابت کیا جائے۔ وہ لوگ جو حضرت مولانا کو بعد میں تخت خلافت سے ہٹانے کیلئے سازشیں تک کرنے سے باز نہ رہے۔ انہوں نے بھی اللہ تعالےٰ کی حکمت کے ماتحت اس فیصلہ کو لکھ کر "الوصیۃ" کی عملی تفسیر پیش کرنے کے ساتھ تحریری اعلان کے ذریعہ اپنے ہاتھ کاٹ کر دے دیئے۔ اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے اعجاز نمائی سے "قدرت ثانیہ" کی بنیاد رکھنے کے ساتھ اول روز سے ہی اس فتنہ کے پر و بال قطع کر دیئے جو ابھی تک پھڑ پھڑانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔

خلافت المسیح اولیٰ کے بعد خلافت المسیح ثانیہ کی عظیم الشان فتح یابیاں اور سلسلہ احمدیہ کی غیر معمولی ترقیاں۔ اس کا غیر معمولی پھیلاؤ۔ کمیت اور کیفیت میں اس کی وسعتیں بذاتِ خود اس امر کی درخشاں دلیل ہیں۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس "قدرت ثانیہ" کی خبر رسالہ "الوصیۃ" میں دی ہے۔ وہ خلافت شخصیہ ہی ہے۔ نہ کہ کوئی اور شے۔ جو لوگ "انجمن انجمن" کی رٹ لگاتے ہیں۔ اور جمہوریت جمہوریت کے گیت گاتے ہیں وہ انی جاعل فی الارض خلیفہ "کی حقیقت سمجھنے سے عاری ہیں۔ وہ الٰہی پروگرام کے باغی ہیں۔ وہ مغربی عقلیت کے قمار خانہ میں بازی ہار چکے ہیں۔ انہیں یہ فہم نہیں ہے۔ کہ انسانی محدود اور خام تدبیر کی بد عنوانیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ہی اللہ تعالےٰ نے سلسلہ رسالت قائم کیا ہے۔ جو ایک سلسلہ لاانتہا ہی ہے۔ جس کی کڑیاں انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء ہیں۔ انبیاء علیہم السلام اس زنجیر کی شاہ کڑیاں ہیں جو تمام زنجیر کو مضبوطی بخشتی ہیں۔ اور خلفاء زنجیر کے تسلسل کو قائم رکھتے ہیں۔ اور اس زنجیر کا ایک سرا ازل اور دوسرا ابد ہے اور یہ وہ زنجیر ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے خود اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔

روزنامہ الفضل کا خلافت نمبر

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت ہے۔ اس مبارک تقریب پر الفضل کا خلافت نمبر شائع ہو رہا ہے۔ علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب سے درخواست ہے کہ جلد جلد اس نمبر کے لئے مضامین تحریر فرما کر ارسال کریں یہ مضامین ۱۵ مئی تک دفتر الفضل میں پہنچ جانے چاہئیں۔ ایجنٹ صاحب مطلوبہ تعداد سے ۲۰ مئی تک اطلاع دیں مشتہرین صاحبان اپنے اشتہارات کے ساتھ اجرت بھی ارسال کریں مستقل مشتہرین اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں

مینیجر الفضل

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام

رسالہ "اسلام" کی وسیع اشاعت، ملاقاتیں، تبلیغی اجلاس میں تقاریر

ایک شخص کا قبول اسلام

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن)

سوئٹزرلینڈ میں ہماری تبلیغی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ذاتی ملاقاتوں، رسائل اور لٹریچر کی ترسیل کے ذریعے تبلیغ کی جاتی ہے۔ مغرب کے ان مادیت زدہ ممالک میں جماعت احمدیہ کے مشن ہی روشنی کے مینار ہیں۔ سعید روحیں آہستہ آہستہ حلقہ بگوش اسلام ہو رہی ہیں۔ ہمیں امید کامل ہے کہ وہ وقت جلد آنے والا ہے کہ جبکہ یہ سب ممالک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے۔ ذیل میں جنوری تا مارچ کی کارروائی درج کی جا رہی ہے۔

تبلیغی اجلاس و تقاریر

شہر بازل میں مورخہ یکم مارچ کو ایک تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا گیا۔ خاکسار نے "اسلام آجکل" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد میں حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا اور لٹریچر پیش کیا گیا۔ زیورک کے قریب Baptist لوگوں کا ایک دینیاتی کالج ہے۔ جہاں مختلف ممالک کے نوجوان تعلیم کے لئے آتے ہیں۔ کورس مکمل کرنے کے بعد انہیں ڈی ڈی کی ڈگری (Doctor of Divinity) ملتی ہے۔ خاکسار کو ان کے ہاں دو تقاریر کی دعوت ملی۔ پہلی تقریر خاکسار نے اسلام پر کی اور دوسری جماعت احمدیہ پر۔ دونوں تقاریر کے بعد طلباء کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔

رسالہ "اسلام"

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ "اسلام" کے تین ماہانہ شیوع تیار کئے گئے۔ اور قریباً سوا چھ صد کی تعداد میں لوگوں کو بھجوائے گئے۔ ان پرچوں میں حسب ذیل مضامین درج کئے گئے۔ روحانی نظام عالم۔ سوانح حیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ نظام "الوصیت"۔ اسلام درمیانی راہ کا مذہب ہے۔ عرب ممالک اور مغرب۔ مصر و شام کا اتحاد اور ایک پیشگوئی۔ اسلام مغرب میں۔ سوالات کے جوابات۔ ماہ رمضان۔ احادیث نبوی۔ الجزائر میں مظالم۔ دنیا خوف میں رہ رہی ہے۔ سورہ کہف اور حالات حاضرہ۔ مسلمانوں پر روسی مظالم۔ قارئین کے خطوط وغیرہ۔ ہمارا یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مضبوطی سے قدم جما رہا ہے۔ اور یورپ کے مختلف ممالک میں پڑھا جاتا ہے۔ گو اس کا حجم کم ہے لیکن لوگ شوق سے اس کا انتظار کرتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں اس کے حجم کو بڑھانے کی توفیق دیدے تو یہ رسالہ تبلیغ اسلام کے لئے ایک کارگر حربہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

ایک پرچہ پر ایک بڑے روزنامہ اخبار نے تبصرہ شائع کیا۔ یہ پہلی بار ہے کہ رسالہ "اسلام" پر کسی روزنامہ اخبار نے ریویو کیا۔ تحریک احمدیت کے متعلق جو سلسلہ مضامین شائع ہوئے انکے متعلق دور دراز سے ایک خط آیا کہ ان کے ذریعہ احمدیت کو سمجھنے میں بہت مدد ملی ہے اور بہت غلط فہمیاں دور ہو گئی ہیں۔ ایک صاحب نے لکھا کہ رسالہ "اسلام" کے ذریعہ جو نفوذ اسلام کو حاصل ہو رہا ہے اسے دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ "مجھے آپ کے رسالہ سے دلی لگاؤ ہے۔ ہر دفعہ یہ میرے لئے ذہنی جلا کا سامان لاتا ہے"۔

ایک اور صاحب نے لکھا "یقین جانئے کہ میں آپ کے رسالہ سے کبھی بھی محروم نہیں ہونا چاہتا"۔

تحریک احمدیت پر رسالہ

ایک کتابچہ "احمدیت" پر تیار کر کے شائع کیا گیا۔ ان ممالک میں اس کی بے حد ضرورت تھی۔ کیونکہ اس رسالہ میں احمدیت کی مختصر تاریخ کے علاوہ اپنے نظام کی جھلک بھی دکھائی گئی ہے۔ تا اغیار میں بھی اور دیگر مسلمانوں میں بھی مرکزی اداروں کی واقفیت پیدا ہو۔ جو غلط فہمی پہلے یورپ میں تبلیغی کارروائیوں کے بارہ میں پیدا ہو چکی تھی اس کا ازالہ بھی اس کتابچہ کی اشاعت سے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اہل پیغام کی مخالفت، خلافت کی اہمیت، مصلح موعود کی پیشگوئی، قرآن کریم کے تراجم، تبلیغی ادارے، مساجد، چندے، تحریک جدید، جلسہ سالانہ، مجلس مشاورت وغیرہ سب امور پر روشنی ڈالکر بتایا گیا ہے کہ کس طرح جماعت احمدیہ اسلام کی خدمت میں منہمک ہے۔ خاکسار نے یہ کتابچہ اخبارات اور لائبریریوں کو بھجوایا ہے۔

دیباچہ قرآن کریم

تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں خاکسار کو انگریزی دیباچہ قرآن کریم کا خلاصہ تیار کرنے کی بھی توفیق ملی۔ یہ کام مرکز کی خواہش کے مطابق کیا گیا۔ تا اس خلاصہ کو چھوٹی تقطیع کے ایڈیشن قرآن کریم کے ساتھ لگایا جا سکے۔ روسی زبان میں قرآن کریم کے دیباچہ کا کام ہوتا رہا۔ علاوہ ازیں جرمن ترجمہ قرآن کریم کے دوسرے ایڈیشن کی تیاری کے سلسلہ میں خاکسار نظر ثانی کا کام بھی کرتا رہا۔ اب اس سلسلہ میں تفسیر صغیر سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔

تبلیغی ملاقاتیں

ایک صاحب جنہیں اسلام سے دلچسپی پیدا ہو گئی تھی گفتگو کے لئے آتے رہے۔ قرآن کریم پڑھتے پڑھتے سورہ کہف کے مضامین انہیں بہت دلچسپ نظر آئے۔ اس بارہ میں بہت سی باتیں پوچھتے رہے۔ (اب خاکسار نے رسالہ "اسلام" میں ایک مضمون سورہ کہف کی تفسیر پر لکھنا شروع کر دیا ہے) علاوہ ازیں مختلف اوقات میں انہوں نے نماز بھی سیکھی اور بالآخر بیعت کر لی۔ فالحمد للہ۔

ایک روز ترکی کے ایک روزنامہ اخبار "دنیا" کے ایڈیٹر صاحب ملنے آئے۔ یہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کے اجلاس کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ترکی کے سفیر نے انہیں ہمارا پتہ دیا۔ احمدیت پر معلومات کے بہت خواہاں تھے۔ انہوں نے ہمارے کام کو بہت سراہا۔ شاید اپنے اخبار میں مضمون بھی لکھیں۔ خاکسار کو بعض پروفیسران سے ملنے اور لٹریچر دینے کا بھی موقعہ ملا۔ ایک صاحب جو کارپوریشن میں آرکیٹیکٹ ہیں ملنے آئے۔ انہیں اسلام سے بہت دلچسپی ہے۔ رسالہ "اسلام" کے عرصہ سے خریدار ہیں۔ اپنے رنگ میں اسلام کی تبلیغ بھی کرتے ہیں۔ ایک اور صاحب جو کچھ عرصہ مسلمان ممالک میں رہے ہیں ملنے آئے۔ یہ بھی اسلام کے بہت قریب ہیں۔

اسی طرح خط و کتابت کے ذریعہ ایک صاحب سے واقفیت ہوئی۔ جن کے دل میں اسلام کا درد ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ ایک حلقہ ایسے احباب کا پیدا ہو رہا ہے جو اسلام کی طرف بغیر کسی لالچ یا دکھاوے کے مائل ہیں۔

ایک روز الجزائر کے چار نوجوان ملنے آئے۔ انہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا عربی ترجمہ دیا گیا۔ اور رسالہ "اسلام" تو ان سب لوگوں کو بھجوایا ہی جاتا ہے۔

ایک روز ترکی کے سفیر سے خاکسار ملا۔ ان پر ہماری تبلیغی مساعی کا اس قدر اثر تھا کہ نہایت اخلاص و تشکر کے جذبات میں مجھے کہا کہ ان کی طرف سے حضرت امیر المومنین کو سلام معہ دلی خواہشات کے پہنچا دوں۔ نیز یہ درخواست کہ حضور سوئٹزرلینڈ میں بھی جلد مسجد بنوائیں۔

ایک انگریز جرنلسٹ سے ان کی خواہش پر دو بار ملاقات ہوئی۔ یہ اسلام سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور جرنلزم میں ان کا نام مشہور ہے۔

مسجد

مسجد کے لئے زمین کے حصول کے سلسلہ میں خاکسار بہت مصروف رہا۔ اس سلسلہ میں دو بار میئر سے بھی ملا اور بعض اور افسران سے بھی۔ یہاں زمینوں کی عام قیمت تیس روپیہ فی مربع فٹ سے لیکر ڈیڑھ صد روپیہ تک ہے۔ بعض قطعات تو ڈیڑھ دو ہزار روپیہ فی مربع فٹ کے حساب سے بھی بکے ہیں۔ ہمیں جو قطعہ کمیٹی کی کوششوں سے مل رہا ہے اس کے متعلق مفصل رپورٹ مرکز کو بھجوائی جا چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور اس مرحلہ کو باحسن وجوہ پایہ تکمیل تک پہنچا سکے۔

رجسٹریشن

مشن کو سرکاری طور پر رجسٹرڈ کرانے

مرحلہ لمبی تگ و دو کے بعد طے ہوا۔ جونہی اس کا اعلان سرکاری گزٹ میں ہوا۔ تو ہماری توقع کے خلاف ملک کے طول و عرض کے اخبارات میں مضامین شائع ہونے شروع ہو گئے۔ جس میں چرچ کو اس طرف توجہ دلائی گئی۔ کہ اب اسلام نے اپنے آپ کو اس ملک میں منظم کر لیا ہے۔ اس مشن کو انفرادی کوشش نہ سمجھا جائے۔ بلکہ یہ ایک سوچی سمجھی تدبیر کا جال ہے۔ یہ امر کہ انہوں نے اب اس ملک میں بھی اپنی شاخ کھولی ہے۔ اس بات پر دال ہے کہ یہ لوگ رکنے والے نہیں اب چرچ کا یہ فرض ہے۔ کہ مقابلہ کے لئے تیار ہو جائے۔ وغیرہ ہمارا مفت کا اشتہار ہو گیا۔ خدا تعالیٰ نیک نتائج پیدا فرمائے۔ مقامی افرادِ جماعت پر اس کا خاص اثر ہے

پریس

ان دنوں اخبارات میں کثرت سے مضامین اسلام کے متعلق شائع ہوئے ہیں۔ ایک اخبار میں ایک مضمون ملکہ ایران کی طلاق کے بارہ میں چھپا۔ اور غلط باتیں قرآن کریم کی طرف منسوب کی گئیں۔ خاکسار نے ایڈیٹر کو خط لکھا۔ یہ خط مضمون نگار کو بھجوا دیا گیا۔ اس کے بعد بھی خطوط لکھے گئے۔ اور بالآخر پہلا خط رسالہ "اسلام" میں شائع کر دیا گیا۔ اسلام کا درد رکھنے والوں نے اس خط کو بہت پسند کیا۔ اور خاکسار کا شکریہ ادا کیا۔ ایک اور سلسلہ میں پریس کے نام ایک بیان جاری کیا گیا

متفرق

مقامی افراد جماعت کے تین اجلاس

بنائے گئے۔ خاکسار "مذہبی دنیا" نامی کمیٹی کے اجلاس میں بطور رکن کے شامل ہوا۔ یہ ہر سال ایک کتاب شائع کرتے ہیں۔ ایک مضمون خاکسار کے ذمہ لگایا گیا۔ جس میں اسلام کے افریقہ میں نفوذ اور عیسائیت کی شکست کا ذکر ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بیعت

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نوجوان نے بیعت کی۔ اس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ان کا نام یحییٰ رفیق رکھا گیا۔ خدا تعالیٰ استقامت بخشے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ ان سب میں فقیرانہ سادگی پائی جاتی ہے۔ اور اسلام کی خدمت کا جوش بھی۔

دعائے مغفرت

اہلیہ محترمہ مکرم مرزا ناصر علی صاحب مرحوم۔ ایڈووکیٹ (سابق امیر جماعت احمدیہ فیروزپور) گزشتہ جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب کو ۱/۲ ۹ بجے لاہور میں رحلت فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جس طرح مکرم مرزا ناصر علی صاحب مرحوم اپنے خاندان کے واحد ایسے فرد تھے۔ جو باوجود شدید مخالفت کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور پھر اس کی اشاعت کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہ کیا اسی طرح ان کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ بھی اپنے خاندان کی واحد ایسی خاتون تھیں۔ جو اپنے شوہر کی تحریک پر احمدیت کو قبول کر کے باوجود انتہائی مخالفت کے اخیر دم تک اسی کی محبت میں سرشار رہیں۔ احباب بلندیٔ درجات و پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا فرما دیں (ریم مبشر احمد)

یومِ خلافت کیلئے ضروری اعلان

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" کی تقریب منائی جائے گی۔ یہ وہ دن ہے۔ جس میں قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے ماتحت تمام جماعت احمدیہ کا قیام خلافت پر اجماع ہوا۔ اور جس دن حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اول منتخب ہوئے۔

"یوم خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جاویں اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔ اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے۔ کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اسے نوٹ فرمائیں۔ چونکہ وقت تھوڑا ہے۔ اس لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ھدیۂ عقیدت

بحضور امام ہمام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

از مکرم ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی بی اے راولپنڈی

اے کہ پیدائی و از اغیار پنہانی ہنوز | جز بہ تعمیرِ تو ایں عالم بہ ویرانی ہنوز

در ظلامِ جہل چشمے دید نتواند ترا | باوجودش نیّرِ عرفانِ یزدانی ہنوز

راہزنانِ طاغوت شد انوارِ اقبالِ ترا | بدرِ عالم تاب و صدرِ بزمِ امکانی ہنوز

مثلِ پروانہ فدا گشتند بر شمعِ جمال | عاشقانِ روئے خود را شعلہ سامانی ہنوز

خلقِ عالم بہرہ ور از خوانِ نعمائے تو شد | گنجِ فیض و مخزنِ اسرارِ رحمانی ہنوز

سعیِ استیصالِ باطل کردہ مردانِ حق | بہرِ باطل خنجرِ برّانِ برہانی ہنوز

ناکسانِ دہر کوشیدند در توہینِ تو | باز لیخا مشربان چوں ماہِ کنعانی ہنوز

قائم از ارشادِ تو توحید در غلمانِ تو | زندہ از فیضِ کمالت نے ہدِ سلمانی ہنوز

خوشہ چینِ علمِ تو شد یک جہانِ عارفاں | طالبانِ فیض را خرمن بدامانی ہنوز

شد محمدؐ آفتابِ حسن و احسانِ ازل | تو شعاعِ آفتابِ حسن و احسانی ہنوز

فرصتت باد اکہ مار ادردِ الفت دادۂ | غم نمے دارم زدردِ خود کہ درمانی ہنوز

اے مسیحائے زماں از شامتِ تکفیرِ تو | ہست در بندِ سلاسل نسلِ انسانی ہنوز

عالم از آبِ بقائے زمزمے ناآشنا | رغبتے دارد بہ آبِ چاہِ نصرانی ہنوز

اے خدا بر تختِ عزت حزبِ شیطاں جلوہ گر | مورِ طعن است فخرِ آلِ عمرانی ہنوز

یک نگاہِ لطف و جود اے صاحبِ فضلِ عظیم | یک جہاں اندر فسادِ جہل و نادانی ہنوز

از خدا خاکی طلب کن کثرتِ انصارِ دیں
نصرت او در طلب۔ گر در پریشانی ہنوز

امیر غیر مبائعین کی تفسیر سورۃ فاتحہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کی صریح خلاف ورزی

اور حوالوں میں تحریف

(از مکرم مولوی محمد الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ملتان)

چند روز ہوئے مجھے ایک غیر مبائع دوست کے ذریعے مولوی صدر الدین صاحب (امیر غیر مبائعین) کی تحریر کردہ تفسیر سورہ فاتحہ ملی۔ اس کا شروع سے لے کر آخر تک مطالعہ کیا اور اس نتیجہ تک پہنچا کہ مولوی صاحب کا اصل مقصد اور مدعا سورہ فاتحہ کی تفسیر کرنا نہیں تھا بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو بطور محدث پیش کرنا تھا

بہتر ہوتا اگر وہ اس کا کچھ اور عنوان رکھ کر اپنے اصل مقصد و مدعا کو ثابت کرنے کی کوشش کرتے۔ سورہ فاتحہ کی آپ نے جو تفسیر اپنے اس کتابچہ میں کی ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ارشاد فرمودہ تفسیر کے بالکل خلاف ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک غلطی کے ازالہ میں فرماتے ہیں:-

(۱) "اگر بروزی معنوں کی رو سے کوئی شخص نبی اور رسول نہیں ہو سکتا تو پھر اس کے کیا معنی ہیں اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ ان معنوں کی رو سے مجھے نبوت اور رسالت سے انکار نہیں۔ اسی لحاظ سے صحیح مسلم میں بھی مسیح موعود کا نام نبی رکھا گیا۔ اگر خدا تعالیٰ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتاؤ کس نام سے اس کو پکارا جائے۔ اگر کہو اس کا نام محدث رکھنا چاہیے تو میں کہتا ہوں تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے ...... میں اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں اور جبکہ خود خدا تعالیٰ نے یہ نام میرے رکھے ہیں" (ایک غلطی کا ازالہ ص۶)

(۲) "قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے۔ اگر تم اس سے نہ بھاگو۔ بجز قرآن کس کتاب نے اپنی ابتداء میں ہی اپنے پڑھنے والوں کو یہ دعا سکھلائی اور یہ امید دی کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم یعنی ہمیں اپنی نعمتوں کی راہ دکھلا جو پہلوں کو دکھلائی گئی جو نبی اور رسول اور صدیق اور صالح تھے۔ پس اپنی ہمتیں بلند کرو اور قرآن کی دعوت کو رد مت کرو کہ وہ تمہیں وہ نعمتیں دینا چاہتا ہے جو پہلوں کو دی تھیں۔"

(کشتی نوح ص۵۶)

(۳) پھر حضور فرماتے ہیں:-

"افسوس کہ حال کے نادان مسلمانوں نے اپنے نبی مکرم کا کچھ قدر نہیں کیا اور ہر ایک بات میں ٹھوکر کھائی وہ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجو نکلتی ہے نہ تعریف۔ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نفس پاک میں افاضہ اور تکمیل نفوس کے لئے کوئی قوت نہ تھی اور وہ خشک شریعت سکھلانے آئے تھے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو یہ دعا سکھلاتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ پس اگر یہ امت پہلے نبیوں کی وارث نہیں اور انعام میں سے کچھ نہیں تو یہ دعا کیوں سکھلائی گئی۔ افسوس کہ تعصب اور نادانی کے جوش سے کوئی اس آیت میں غور نہیں کرتا۔ بڑا شوق رکھتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ آسمان سے نازل ہوں"

(حاشیہ حقیقۃ الوحی ص۱۱)

قارئین اندازہ لگائیں کہ کس طرح وضاحت اور کثرت کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سورہ فاتحہ کی آیت اھدنا الصراط ... کو انعام نبوت کے حصول کے لئے پیش فرماتے ہیں اور اپنے آپ کو محدث نہیں بلکہ نبی اور رسول ٹھہراتے ہیں مگر بغیر شریعت کے۔ اور آیت ہذا کو بطور استشہاد لاتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ غیر مبائعین کے امیر کس طرح اپنے امام اور حکم عدل کے منشاء کے خلاف باتیں پیش کرنے کی جرأت کر رہے ہیں

اب مولوی صدر الدین صاحب کے پیش کردہ حوالہ جات کی حقیقت واضح کی جاتی ہے، تاکہ قارئین کرام پر واضح ہو جائے کہ امیر غیر مبائعین حوالجات کی کتر بیونت میں کتنے مشاق ہیں۔

مولوی صدر الدین صاحب ایک غلطی کے ازالہ کی دو عبارتیں اپنے کتابچہ میں نقل فرماتے ہیں:-

۱- "جاہل مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں۔" (منقول از تفسیر سورہ فاتحہ ص۵۲)

۲- "جو شخص شرارت سے یہ الزام لگاتا ہے جو دعویٰ نبوت و رسالت کرتے ہیں وہ جھوٹا اور ناپاک خیال ہے۔"

(تفسیر سورۃ فاتحہ ص۵۳)

یہ حوالے سیاق و سباق کی عبارت سے بالکل علیحدہ کر کے پیش کئے گئے ہیں۔ اصل حوالے ملاحظہ ہوں:-

"اب اس تمام تحریر سے مطلب میرا یہ ہے کہ جاہل مخالف میری نسبت یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔ ہاں میں اس طور سے نبی اور رسول ہوں جس طور سے ابھی میں نے بیان کیا ہے۔ پس جو شخص میرے پر شرارت سے الزام لگاتا ہے جو دعویٰ نبوت اور رسالت کا کرتے ہیں وہ جھوٹا اور ناپاک خیال ہے۔ مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے۔ اور اسی بناء پر خدا نے میرا نام نبی اللہ اور رسول اللہ رکھا"

(غلطی کا ازالہ ص۱۴)

اسی طرح مولوی صاحب اپنے کتابچہ میں حقیقۃ الوحی کی ذیل کی عبارت کو نقل کرتے ہیں:-

"ایک اور نادانی یہ ہے کہ جاہل لوگوں کو بھڑکانے کے لئے کہتے ہیں کہ اس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے یہ سراسر افتراء ہے۔"

(کتابچہ تفسیر سورہ فاتحہ ص۵۴)

اصل اور مکمل حوالہ ملاحظہ فرمائیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے کس وضاحت سے اس مسئلہ کو بیان فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"اور پھر ایک اور نادانی یہ ہے کہ جاہل لوگوں کو بھڑکانے کے لئے کہتے ہیں کہ اس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ حالانکہ یہ ان کا سراسر افتراء ہے۔ بلکہ جس نبوت کا دعویٰ کرنا قرآن شریف کے رو سے منع معلوم ہوتا ہے ایسا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ صرف یہ دعویٰ ہے کہ **ایک پہلو سے میں امتی ہوں اور ایک پہلو سے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض نبوت کی وجہ سے نبی ہوں**" (حقیقۃ الوحی ص۳۹۰)

مولوی صدر الدین صاحب لفظ "بلکہ" سے بعد کی عبارت کو تحریر کرنے سے سہواً گریز کرتے ہیں تاکہ ان کا منشاء پورا ہو اور لوگ دھوکہ میں رہیں۔

پھر مولوی صاحب اپنے اسی کتابچہ میں ایام الصلح سے ایک عبارت نقل کرتے ہیں اور الفاظ تک کو بھی بدل جاتے ہیں ملاحظہ ہو۔ آپ کا پیش کردہ حوالہ یہ ہے

"اگر کوئی شخص خدا کے علم میں بھی نبی ہو اس پر بھی وہی اعتراض لازم آئے گا کہ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک نبی دنیا میں آگیا۔ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کا استخفاف اور نص صریح قرآن کی تکذیب لازم آتی"

(تفسیر سورۃ فاتحہ ص۳۹)

اب اصل حوالہ ملاحظہ فرمائیں اور ان کے تحریف و تبدل کی داد دیں۔ حضرت اقدس علیہ السلام مسیح ابن مریم کی آمد ثانی پر بحث کے دوران میں تحریر فرماتے ہیں

"اگر خدا تعالیٰ کے علم میں وہ نبی ہوں گے تو وہی اعتراض لازم آیا کہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک نبی دنیا میں آگیا۔ اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا استخفاف اور نص صریح قرآن کی تکذیب لازم آتی ہے" (ایام الصلح ص۱۴۶)

امیر غیر مبائعین اپنے اس تفسیری کتابچہ کی اختتامی عبارت میں تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ہے ان کی (یعنی حضرت مرزا صاحب کی۔ ناقل) زندگی کی ابتدائی اور انتہائی زمانہ کی گواہی علاوہ ازیں ان کی حین حیات میں جس قدر کتابیں انہوں نے لکھیں ان سب میں اپنے آپ کو مجدد و محدث کر کے پیش کیا ہے۔" (کتابچہ ص۵۸)

حضور علیہ السلام کی انتہائی زمانہ کی تصانیف میں سے "حقیقۃ الوحی" اور "غلطی کا ازالہ" کے حوالہ جات کا سہارا لیا گیا اور اس کے لئے حوالہ جات کو کانٹ چھانٹ کر

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ حنیفہ بیگم دو ہفتہ سے بعارضہ بخار و درد گردہ بیمار ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماتے رہیں

(محمد سلیم چک ۲۳۷ R.B کریانوالہ)

ضلع سیالکوٹ کی مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں

مرکز کی طرف سے مکرم عنایت اللہ صاحب اور مکرم بدر سلطان صاحب اختر ضلع سیالکوٹ کی مجالس کے دورہ پر روانہ ہو چکے ہیں۔ ذیل میں مولوی عنایت اللہ صاحب کے دورہ کا پروگرام شائع کیا جاتا ہے۔ جملہ قائدین خدام الاحمدیہ مطلع رہیں۔ اور مقررہ تاریخ پر اپنے مقام پر موجود رہ کر معائنہ میں مدد دیں۔ جزاکم اللہ

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

نام مقام	تاریخ	نام مقام	تاریخ
میانہ پنڈ	۱۰ مئی تا ۱۱ مئی ۵۸ء	سنگر گڑھ	۱ جون تا ۳ جون
رنگپور ددھڑ	۱۱ تا ۱۳	بہلول پور	۳ تا ۴
ڈیریانوالہ	۱۳ تا ۱۴	چک قریشیاں	۴ تا ۵
بھیپ احمد آباد	۱۴ تا ۱۵	بھاگووال	۵ تا ۷
ننگو کے	۱۵ تا ۱۶	موراہھاگوٹی	۷ تا ۸
داہیوال	۱۶ تا ۱۷	درگانوالی	۸ تا ۹
نارووال	۱۷ تا ۱۹	کوٹلی ہرنرائن	۹ تا ۱۱
بوبیال	۱۹ تا ۲۵	بھڈال	۱۱ تا ۱۲
بوہک مراں	۲۰ تا ۲۱	سیالکوٹ چھاؤنی	۱۱ تا ۱۳
ماڑو کے تتلے بھنو والی	۲۱ تا ۲۲	سیالکوٹ شہر	۱۲ تا ۱۴
ظفروال	۲۲ تا ۲۴	گوہد پور	۱۴ تا ۱۵
قیام پور	۲۴ تا ۲۵	سلیم پور	۱۵ تا ۱۶
چوہدری جائنز حبیبی گوجہ	۲۵ تا ۲۶	کوٹلی لوہاراں	۱۶ تا ۱۸
کنجروڑ	۲۶ تا ۲۸	کھڑانانوالہ	۱۸ تا ۲۰
جھنڈا اجرمیاں	۲۸ تا ۲۹	چونگ پور	۲۰ تا ۲۱
کوٹ نتیاں	۲۹ تا ۳۰	لوہنڈال	۲۲ تا ۲۳ جون
سلیریاں	۳۰ تا ۳۱ مئی		
گوراله	۳۱ تا یکم جون		

(باقی)

اعلان دارالقضاء

عبدالعزیز صاحب ساکن شاہدرہ مکان ۶۹ گلی الٰہی پوری ضلع شیخوپورہ کے خلاف مسمی جان محمد خاں صاحب مالی کارکن میونسپل کمیٹی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ انہوں نے مبلغ بر ۱۶۴ روپے ۵۸-۴-۲۶ کو قرض لئے تھے تاحال ادا نہیں کئے دلائے جائیں۔ چونکہ معمولی طریق سے عبدالعزیز صاحب کو اطلاع دینے میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس کا جواب سات یوم تک بھیج دیں اور اس کی پیروی کے لئے ۵۸-۵-۲۵ بوقت ۹ بجے صبح دفتر دارالقضاء ربوہ میں پہنچ جائیں۔

ناظم دارالقضاء۔ ربوہ

دعائے مغفرت

(۱) میاں غلام نبی صاحب ساکن چک ۱۸/۲ کا اکلوتا نوجوان لڑکا احمد علی چند یوم بیمار رہ کر فوت ہو گیا ہے۔ جس سے بوڑھے والدین اور جماعت ہذا کو بہت صدمہ پہنچا ہے۔ مرحوم بڑا نیک اور مخلص اور اعلیٰ اخلاق کا مالک جوشیلا احمدی تھا اس کی بلندی درجات کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت میں ڈھانپ لے اور والدین و لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

سید لال شاہ امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پور

(۲) مرزا نذیر احمد صاحب ٹیلر گول بازار کا بچہ بعمر تین چار دن — ٹھیکیدار محمد اسلم صاحب کا بچہ بعمر دو سال — مستری محمد احمد صاحب انور کی بچی بعمر دس گیارہ سال۔ اور چوہدری فضل دین صاحب فضل شاپ کا نوجوان بھانجہ بعمر ۲۴ سال فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک سعادت احمد ربوہ

چندہ کھلیانوں پر سے وصول کیا جائے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فصل ربیع برداشت ہو کر کھلیانوں میں پہنچ چکی ہے سیکرٹریان مال و دیگر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ براہ مہربانی اس فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے وصول کرنے کا انتظام فرما دیں۔ چونکہ غلہ کھلیانوں سے جلد اٹھا لیا جایا کرتا ہے۔ لہذا وصولی چندہ کا کام بھی خاص سرعت کے ساتھ کیا جانا چاہیئے گزشتہ سال مجلس شوریٰ کی بجٹ کمیٹی کا بھی فیصلہ ہے کہ فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے ہی وصول کیا جائے۔ چندہ جو بصورت غلہ وصول ہو۔ سلسلہ کی امانت سمجھتے ہوئے اس کی خاص حفاظت کی جائے اور مروجہ نرخوں پر فروخت کر کے کل رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا دی جائے

(ناظر بیت المال)

جماعت احمدیہ حلقہ دھرم پورہ لاہور کا

تربیتی اجلاس

۹/ اپریل بعد نماز مغرب مسجد حلقہ میں جماعت احمدیہ دھرم پورہ کا ایک تربیتی اجلاس مکرم ڈاکٹر عبدالحق صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد بابو احمد جان صاحب نے نماز باجماعت کی اہمیت کے عنوان پر تقریر کی۔

مکرم محمد شفیع صاحب ہیڈ کلرک چیفس کالج لاہور۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور نے چندوں کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے چندوں کی برکات و فیوض اور اس کے فلسفہ پر روشنی ڈالی۔

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ متعین لاہور نے "نوجوانوں کی تربیت و اصلاح" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے مثالیں دے کر واضح کیا۔ کہ والدین پر بچوں کی تربیت کی بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ نیز آپ نے نوجوانوں کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔

پھر مکرم سید بہاول شاہ صاحب نے "وقف زندگی" کے عنوان پر ایک دلچسپ تقریر کی اور نوجوانوں کو اپنی زندگیاں سلسلہ کے لئے وقف کرنے کی تلقین کی

بالآخر صاحب صدر مکرم جناب ڈاکٹر عبدالحق صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے قیمتی نصائح فرمائیں۔ بعد دعا اجلاس ختم ہوا

(قریشی عبدالعلی سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

اعلان دارالقضا

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ محلہ اسلام آباد گلی نمبر ۱ فاطمہ منزل گوجرانوالہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند ملک محمد افضل صاحب ولد لطاف کریم خاں صاحب ۵۵/۳/۱ کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی امانتی رقم مبلغ ۱۸۱/۳۰ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہے۔ یہ رقم مجھے دی جائے۔ باقی ورثاء کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس درخواست میں مرحوم کے چار بیٹوں (ملک محمد مقبول احمد۔ ملک محمد انور۔ ملک محمد اکرم۔ ملک محمد اکبر صاحب) اور تین لڑکیوں (رقیہ بیگم صاحبہ۔ صغریٰ خانم صاحبہ اور شمیم اختر صاحبہ) کے تصدیقی دستخط ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو۔ تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

تصحیح

الفضل ۲۷/ اپریل ۵۸ء میں محمد شریف صاحب موصی نمبر ۱۲۸۳۷ کی قومیت پٹھان گکھڑ زئی شائع ہوئی ہے۔ جو غلط ہے اصل میں پٹھان سدوزئی ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پچیس ہزار تولہ ناجائز سونا اور لاتعداد بھارتی نوٹ پکڑے گئے

کراچی کی فیشن ایبل آبادی پر پولیس کا تاریخی چھاپہ

کراچی ۹ مئی۔ پاکستان سپیشل پولیس کی اینٹی سمگلنگ برانچ کے عملے نے کل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی فیشن ایبل آبادی پر ایک تاریخی چھاپہ مار کر بیس لاکھ روپے کی مالیت کا پچیس ہزار تولہ ناجائز سونا برآمد کیا ہے۔ اس کے علاوہ لاتعداد بھارتی کرنسی نوٹ بھی پکڑے گئے ہیں۔

پولیس نے اس سلسلہ میں دو افراد کو بھی گرفتار کیا ہے۔ ان کے متعلق شبہ ہے کہ وہ سمگلروں کے ایک بہت بڑے گروہ کے سرگرم رکن ہیں۔

پولیس کے ایک ترجمان نے بعد ازاں بتایا کہ انہیں پونے تین بجے دن کو یہ اطلاع ملی تھی کہ ہاؤسنگ سوسائٹی کے ایک بنگلے میں غیر ملکی سونے کی بڑی مقدار جمع کی گئی ہے۔ چنانچہ اطلاع ملتے ہی سپیشل پولیس کا سارا عملہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل مسٹر نصیر الدین اور ڈی ایس پی مسٹر شجاعت حسین کی زیر قیادت اس بنگلے کی طرف چل پڑا اور اس نے چند منٹ کے اندر سمگلروں کی اس جنت کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ تین گھنٹے کی زبردست جدوجہد کے بعد پولیس نے بنگلے کے مختلف مقامات سے پچیس ہزار تولہ سونا اور لاتعداد بھارتی نوٹ برآمد کر لئے۔

بنگلے میں اس وقت دو افراد موجود تھے انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ابھی تک ان کا نام پتہ معلوم نہیں ہو سکا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے پاکستان میں بیک وقت اتنا سونا اور اتنی بھارتی کرنسی کبھی نہیں پکڑی گئی تھی۔

برطانیہ پر یمن کا الزام

قاہرہ ۹ مئی۔ مصر میں یمنی سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے الزام لگایا ہے کہ برطانیہ یمن کو جارح کی حیثیت سے پیش کر کے عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یمن کی فوجوں نے عدن کے علاقے پر کبھی حملہ نہیں کیا۔ البتہ انہوں نے اپنے تحفظ کے لئے برطانوی طیاروں پر گولہ باری کی تھی۔

ترجمان نے مزید کہا کہ عدن کے نام نہاد زیر حفاظت علاقے کے عوام جو سامراجیوں کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے کے لئے اپنی جدوجہد بدستور جاری رکھیں گے۔

وباؤں کے امریکی ماہرین کا عزم ڈھاکہ

کراچی ۹ مئی۔ وباؤں کے انسداد کے تین امریکی ماہرین مشرقی پاکستان میں چیچک اور ہیضے کی وباؤں پر قابو پانے میں مدد دینے کے لئے ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔ یہ ماہرین کو ڈھاکہ پہنچ جائیں گے۔ چار اور امریکی ڈاکٹر بھی اسی ہفتے مشرقی پاکستان روانہ ہونے والے ہیں۔ اس سے قبل تائیوان میں متعین امریکی بحریہ کا فوج کے نو ڈاکٹر وباؤں سے مقابلہ کے لئے مشرقی پاکستان پہنچ چکے ہیں۔ امریکہ نے ان ماہرین کی خدمات کی پیشکش دو روز قبل کی تھی۔

میجر جنرل شیر علی ہائی کمشنر بنا دیئے گئے

کراچی ۹ مئی۔ میجر جنرل نوابزادہ محمد شیر علی خان کو ملایا کی فیڈریشن میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ میجر جنرل شیر علی ۱۹۱۳ء میں پیدا ہوئے۔ آپ مرحوم نواب پٹودی کے چھوٹے بھائی ہیں۔

(۵) میری دختر نسیم اختر متعلم تھرڈ ایئر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ اور عزیزہ ناصرہ خاور نسیم ایف۔ ایس۔ سی اور لڑکا سجاد احمد اس ماہ کے امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
سید غوث علی شاہ مہر نسبت روڈ لاہور

مغربی بنگال میں فاقہ کشی سے اموات

کلکتہ ۹ مئی۔ بھارتی کمیونسٹ پارٹی کی مغربی بنگال کمیٹی نے صوبہ کی کانگرسی وزارت پر الزام لگایا ہے کہ وہ مغربی بنگال میں ابتر غذائی صورت حال کو بہتر بنانے میں ناکام رہی ہے جس سے صوبہ میں لوگ بھوکوں مرنے لگے ہیں اور دیہی آبادی اپنے بچے فروخت کر رہی ہے۔

اناج کی ویگن پر فاقہ کشوں کا حملہ

کلکتہ ۹ مئی۔ بہار میں فاقہ کش ہریجنوں کے ایک ہجوم نے گذشتہ ہفتے موضع شیخ پور کے قریب اناج سے لدی ہوئی ایک ریلوے ویگن لوٹنے کی کوشش کی۔ لیکن پولیس نے بروقت موقع پر پہنچ کر انہیں منتشر کر دیا اور بہت سے ہریجنوں کو گرفتار کر لیا۔

تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں آئندہ پروگرام کا فیصلہ کر لیا گیا

مرکزی کابینہ کا اجلاس، مشرقی پاکستان میں وباؤں کی صورت حال پر غور

کراچی ۹ مئی۔ کل صبح مرکزی کابینہ نے شیخ عبداللہ کی دوبارہ گرفتاری سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کابینہ نے یہ طے کر لیا ہے کہ حفاظتی کونسل میں کشمیر پر بحث کے دوران پاکستان کی پالیسی اور طرز عمل کیا ہونا چاہیئے۔

کابینہ کا اجلاس وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ وزیر اعظم نے اپنے رفقاء کو اس بات چیت سے بھی آگاہ کیا۔ جو انہوں نے چند روز قبل مظفر آباد میں آزاد کشمیر کے رہنماؤں سے کی تھی۔ اجلاس میں حفاظتی کونسل سے یہ مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا کہ گراہم رپورٹ پر غور کرنے کے لئے کونسل کا اجلاس جلد بلایا جائے۔

کابینہ نے ملک کی غذائی صورت حال اور مشرقی پاکستان میں وباؤں کے خلاف اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کابینہ نے اناج کے ذخائر قائم کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ہنگامی ضروریات پوری ہو سکیں۔ مشرقی پاکستان کی حکومت نے وباؤں پر قابو پانے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں۔ کابینہ کے اجلاس میں ان پر اظہار اطمینان کیا گیا۔

ساڑھے سات لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کی جائے گی

لاہور ۹ مئی۔ صوبائی محکمہ خوراک کے ایک ترجمان نے بتایا کہ حکومت مغربی پاکستان کو اس امر کی توقع ہے کہ اس سال اچھی فصل کی بناء پر ملکی اور درآمد شدہ گندم کا خاصہ ذخیرہ جمع ہو جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ صوبہ بھر میں بارہ روپے آٹھ آنے فی من کی اضافہ شدہ رقم پر گندم خرید نے کی مہم زوروں پر جاری ہے۔ اور کھلی منڈیوں میں گندم کے نرخوں میں کمی کا رجحان پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ کافی مقدار میں غیر ملکی گندم بھی آ رہی ہے۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ صوبائی حکومت کو اب ذخیرہ کرنے کے لئے نئی جگہ کا انتظام کرنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ گندم کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ اب پورے صوبے میں ساڑھے سات لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے

حکومت نے ضلع میانوالی میں عیسیٰ خیل کلورکوٹ اور دان بھچراں نیز ضلع لائلپور میں جھوک دتی کو منڈیاں قرار دیدیا ہے تاکہ ان علاقوں میں گندم کی خرید میں سہولت ہو۔

ایم اے کے امیدواروں کو ہدایت

لاہور ۹ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے اور ایم ایس سی کے امتحانات بیس مئی سے شروع ہو رہے ہیں۔ یونیورسٹی کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ جن امیدواروں نے امتحانات میں داخلے کے تقاضے پورے نہیں کئے ہیں ان کے رول نمبر روک دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض امیدواروں نے فیسوں کے حسابات صاف نہیں کئے اور بعض نے داخلے کے فارم پوری طرح مکمل کر کے واپس نہیں کئے ہیں اس لئے ان تمام امیدواروں کو جو امتحان میں شریک ہونے کے خواہشمند ہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے معاملات کا فوری طور پر فیصلہ کرا لیں ورنہ وہ امتحان میں شریک نہیں ہو سکیں گے واضح رہے کہ اگر متعلقہ امیدواروں نے ۱۴ مئی تک تمام تقاضے پورے نہ کئے تو ان کی شرکت کے فارم منسوخ کر دیئے جائیں اور اس صورت میں ان کی فیس بھی واپس نہیں کی جائے گی چنانچہ پنجاب یونیورسٹی کے خلاف کسی قانونی دعوے کے بھی حقدار نہیں رہیں گے

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ بیمار ہیں۔ بغرض اپریشن ان کو کلینک میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی۔ اور صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(عبدالمالک مربی سلسلہ احمدیہ کراچی)

۲۔ خاکسار کی صحت عرصہ ۳ ماہ سے بوجہ اعصابی کمزوری۔ تبخیر معدہ وغیرہ خراب ہے۔ صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے
(خاکسار جہانگیر خاں احمدی چک ۵ ساہیوال ضلع منٹگمری)

۳۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب کو چند دنوں سے سخت بخار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اور میرا چھوٹا بھائی عزیزم عبدالمجید امجد جماعت دہم کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالحمید اختر امین آباد منڈی)

۴۔ میرا بھائی امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے احباب نمایاں کامیابی کی درخواست دعا ہے (عبدالقدیر خان میانوالی)

ڈاکٹر خانصاحب کے المناک قتل کی تفصیلات

(بقیہ صفحہ اوّل)

ڈاکٹر خانصاحب کے اس المناک قتل کی تفصیل یہ بیان کی جاتی ہے کہ ملزم عطا محمد اپنی ملازمت پر بحالی کے لئے کئی دن سے ڈاکٹر خانصاحب کی امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ اس مقصد کے لئے کل ۸ مئی صبح بھی مسٹر سعد اللہ خان کی کوٹھی پر پہنچا تھا مگر ڈاکٹر خانصاحب اس وقت صوبائی وزیر مواصلات کرنل عابد حسین کے ہمراہ گجرات روانہ ہو رہے تھے۔ اس لئے عطا محمد کو ملاقات کا موقع نہ مل سکا۔ وہ گجرات سے تقریباً ساڑھے نو بجے واپس اپنے مکان پر پہنچے۔ چنانچہ ملزم ۹ مئی کو صبح ۷ بجے ۱۶ ایچسن روڈ پر پہنچا۔ اس وقت مسٹر سعد اللہ خان ڈپٹی سیکرٹری محکمہ مواصلات کے دفتر جا چکے تھے۔ اور ڈاکٹر خانصاحب ناشتہ کے بعد کوٹھی کے برآمدے میں تنہا بیٹھے وزیر مواصلات کرنل عابد حسین کا انتظار کرنے کی غرض سے اخبار پڑھ رہے تھے کیونکہ پروگرام کے مطابق انہیں صبح ۸ بجے سرگودھا روانہ ہونا تھا۔

مسٹر سعد اللہ خان کے بعض ملازموں کی اطلاع کے مطابق میل کچیلی لٹھے کی شلوار و قمیض میں ملبوس متوسط قد و سیاہ فام ملزم عطا محمد تقریباً سات بجے ڈاکٹر خانصاحب کے پاس کوٹھی کے برآمدے میں پہنچا اس نے تھوڑی دیر وہاں ڈاکٹر صاحب سے کچھ باتیں کیں۔ پھر نزدیک پہنچ کر یکایک ڈاکٹر خانصاحب پر حملہ کر دیا۔ اس نے چاقو سے پہلا وار ڈاکٹر صاحب کی دائیں ران پر کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے فوراً کرسی سے اٹھ کر مزاحمت کی۔ مگر اس موقعہ پر ملزم نے ان کے پیٹ میں بائیں طرف گہرا زخم لگا دیا۔ ڈاکٹر صاحب نے پھر بھی ہمت نہ ہاری اور حملہ آور کو پکڑ کر شور مچایا۔ اس پر ملزم نے ان کی دائیں کلائی کو مجروح کیا اور اس طرح وہ اپنے آپ کو چھڑا کر بھاگ گیا۔ ضعیف العمر ڈاکٹر خان نے اس قدر گہرے زخم کھانے کے باوجود شور مچاتے ہوئے تقریباً ۵۰ گز تک ملزم کا تعاقب کیا اور بالآخر آپ بڑے دروازے کے نزدیک نڈھال ہو کر گر پڑے دریں اثنا کوٹھی کے برآمدہ سے بڑے دروازہ تک اس قدر خون بہا کہ تجربہ کار پولیس افسروں کے بیان کے مطابق انہوں نے کسی شخص کے اس قدر خون کا چھڑکاؤ کبھی نہیں دیکھا (م)

ڈاکٹر خان صاحب کی آوازیں اور کتے کا شور سنکر مسٹر سعد اللہ خان کے دو ایک ملازم ملزم کے پیچھے بھاگے اور انکے ڈرائیور نے نہایت مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کار اسکے پیچھے دوڑا دی۔ ملزم ابھی ایچسن روڈ پر زیادہ دور نہیں بھاگنے پایا تھا کہ مسٹر سعد اللہ خان کے ڈرائیور نے موٹر سے ٹھوکر مار کر اسے گرا دیا۔ اس پر اس کا بایاں بازو ٹوٹ گیا تاہم وہ فوراً اٹھا اور اس نے ایک کوٹھی کی باڑھ پھلانگ کے فرار ہونیکی کوشش کی مگر اتفاق سے اس باڑھ میں خاردار تار لگی ہوئی تھی اسلئے وہ اسے بآسانی پھلانگ نہ سکا۔ اسوقت چیف جسٹس کی گارڈ کے ارکان اور پی ڈبلیو ڈی کے ایک گینگ کا عملہ بھی وہاں پہنچ گیا۔ چنانچہ ملزم نے انہیں دیکھ کر چاقو پھینک دیا اور پھر اپنے آپ کو ان کے حوالے کر دیا۔

ڈاکٹر خان صاحب مرحوم بڑے مرنجاں مرنج اور غیر متعصب سیاسی راہنما تھے۔ وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے سلسلے میں انہوں نے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ ایسے عوامی لیڈر کی وفات ایک قومی صدمہ ہے۔ ہم اس وحشیانہ فعل کی پرزور مذمت کرتے ہوئے مرحوم کے جملہ لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ؂

امیر غیر مبائعین کی تفسیر سورۃ فاتحہ

(بقیہ صفحہ ۵)

پیش کیا گیا ہے حالانکہ ایک غلطی کے ازالہ کی صرف مندرجہ ذیل تحریر ہی ان کی دھوکہ دہی کو واضح کر دیتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

”اور جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے وہ ان معنوں میں کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں مگر بغیر جدید شریعت کے۔ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا بلکہ انہیں معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے سو اب بھی ان معنوں سے نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا اور میرا قول من نیستم رسول و نیاوردہ ام کتاب اس کے معنے صرف اس قدر ہیں کہ میں صاحب شریعت نہیں ہوں۔“

(ایک غلطی کا ازالہ ص)

بالآخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کی ایک تحریر پر یہ مضمون ختم کرتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ تحریر حضور نے غیر مبائعین ہی کے لئے تحریر فرمائی تھی۔ حضور فرماتے ہیں:-

”اگر کوئی شخص اس وحی الٰہی پر ناراض ہو کہ خدا تعالیٰ نے میرا نام نبی اور رسول رکھا ہے تو یہ اس کی حماقت ہے۔ کیونکہ میرے نبی اور رسول ہونے سے خدا کی مہر نہیں ٹوٹتی۔“

درخواست دعا

عزیزہ طارق محمود ابن ملک محمد خانصاحب میر منڈنٹ سی ایم اے فورٹ سنڈے من کا لڑکا ۱۴-۱۵ روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ ملک سعادت احمد ملکانی بادر زادہ

ایک مفید علمی کتاب ”الواح الہدیٰ“!

(از مکرم مہتمم صاحب تعلیم و ذہانت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدیہ کتابستان ربوہ کی طرف سے محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی ایک نہایت مفید علمی و روحانی کتاب ”الواح الہدیٰ“ کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ جو سرور کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت عمدگی کے ساتھ منتخب کی گئی احادیث کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔

کتاب کے دیباچہ کے طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک نہایت قیمتی نوٹ بھی شامل ہے جس میں حضور نے اس کتاب کی اہمیت اور افادیت دوستوں پر واضح کرتے ہوئے اسے نہایت مفید اور نوجوانوں کے لئے خصوصیت سے قابل مطالعہ قرار دیا ہے! اور تحریک فرمائی ہے کہ جماعت کے دوست اس کتاب کو خریدیں اور زیادہ سے زیادہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

چونکہ یہ نہایت مفید کتاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کے اردو ترجمہ پر مشتمل ہے جن کا تعلق زیادہ تر انسان کے اعمال کی اصلاح اور اخلاق کی تعمیر کے ساتھ ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ سلسلہ کے نوجوان اور خدام الاحمدیہ کے اراکین خصوصیت کے ساتھ اسے خریدیں! اور جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے اسے بار بار مطالعہ میں لا کر اس سے صحیح روحانی اور علمی فائدہ اٹھائیں۔ بنا بریں میں شعبہ تعلیم و ذہانت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے تمام خدام کی خدمت میں اس کتاب کے خریدنے پڑھنے اور مسلسل زیر مطالعہ رکھنے کی پرزور تحریک کرتا ہوں۔ بلکہ اگر جملہ مجالس کے قائدین اپنے ہاں اس کتاب کو خدام کی دینی تعلیم میں بطور نصاب شامل کر کے بعد میں اس کے مندرجات کا امتحان بھی لیں۔ تو اس سے نوجوانان سلسلہ کے اخلاق و اعمال کی اصلاح اور علم میں زیادتی اور ترقی کے سلسلے میں مفید نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ انشاء اللہ۔

حجم ۲۳۰ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ۔ ملنے کا پتہ:- **احمدیہ کتابستان ربوہ**

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴